	رن میں یہ ستم ٰال پیمبر پہ ھوا ھے
	بے گور و کفن لاشۂ مظلوم پڑا ھے
عباس پکارے کہ خبر لیجئیے ٰاقا	
مولی یہ غلام ٰاپ کا گھوڑے سے گرا ھے	
	مادر در خیمے پہ تصور میں کھڑي ھے
	اور باپ لحد بچے کي خود کھود رہا ھے
ھے بارگراں بیٹے کي میت کو اٹھانا	
پر کیا کرے مجبور ھے شہ وقت پڑا ھے	
	عباس کو شانوں کے نہ کٹنے کا ھوا غم
	دل ٹوٹ گیا مشک سے پاني جو بہا ھے
رو کر طلب کرتے تھے یوں فوج سے پاني	
ننھا سا مسافر میرا دم توڑ رہا ھے	
	جس بي بي کا تابوت اٹھا پردۂ شب میں
	کنبہ اسي معصومہ کا محتاج ردا ھے